اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

217

روزنامہ

الفضل

قادیان دارالامان

ایڈیٹر۔ غلام نبی

THE DAILY

ALFAZL,QADIAN.

تار کا پتہ
الفضل قادیان

قیمت
فی پرچہ دو پیسے

جلد ۲۷	مورخہ ۱۳ شوال ۱۳۵۸ھ	یوم شنبہ	مطابق ۲۵ نومبر ۱۹۳۹ء	نمبر ۲۷۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ویدک دھرم کا تنزل اور ہندوستان کے مخصوص سیاسی حالات

آریہ سماج نے ابتداء میں جو خواب دیکھا تھا۔ اس کی تعبیر دیکھنے سے اب وہ مایوس ہو رہا ہے۔ اس تحریک کی بنیاد اس غرض سے رکھی گئی تھی۔ کہ ویدک دھرم کو ایک تبلیغی مذہب ظاہر کر کے دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والوں کو اس میں داخل کرنے کا رستہ کھولا جائے۔ چنانچہ پرکاش ۱۹۔ نومبر لکھتا ہے۔

"ہمارے بزرگوں نے ویدک دھرم ان لوگوں کے لئے محدود کر دیا تھا۔ جو ہند وگھرانے میں پیدا ہوئے تھے۔ لیکن سوامی دیانند جی نے آریہ سماج کی بنیاد رکھتے وقت یہ آگیا دی۔ کہ سارے وشو کو آریہ بناؤ آریہ سماج کے نیوں میں یہ ہدایت کی گئی ہے۔ کہ "سنسار کا اپکار کرنا آریہ سماج کا مکھیہ ادیش ہے۔"

گویا ویدک دھرم کے دروازے غیر مذاہب کے لوگوں کے لئے پہلے بند تھے۔ اور سوامی جی نے یہ تحریک اس بنیاد پر جاری کی۔ کہ ساری دنیا کو آریہ بنایا جائے۔ ویدک دھرم کے تن مردہ میں خون زندگی دوڑتا ہوا دیکھنے کی آرزو میں کئی لوگ اس تحریک میں شامل ہو گئے اور اس وقت تک یہ خوش آئند خواب پورا ہوتا دیکھنے کے اشتیاق میں بیش بہا قربانیاں بھی کر چکے ہیں۔ وہ پورے جوش کے ساتھ دنیا کو آریہ سماجی بنانے کے لئے اٹھے۔ اور بظاہر یوں معلوم ہوتا تھا۔ کہ یہ لوگ بہت جلد مذہبی ہندوستان پر چھا جائیں گے لیکن دور حاضرہ کے مرسل ربانی اور مصلح حقیقی نے خدائے علیم وخبیر سے خبر پا کر اس تحریک کی قطعی ناکامی کی پیشگوئی فرمائی۔ اور یہ کس قدر ایمان پرور بات ہے۔ کہ آج ہم اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا اعتراف خود آریہ سماجی زعماء کے منہ سے سن رہے ہیں۔ آج یہ لوگ بالکل واضح الفاظ میں یہ اقرار کر رہے ہیں۔ کہ آریہ سماج کے آغاز میں جو خواب انہوں نے دیکھا تھا۔ وہ کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا۔ چنانچہ اخبار پرکاش لکھتا ہے

"سنسار کے تمام مذہب ترقی کر رہے ہیں لیکن ویدک دھرم تنزل کی طرف جا رہا ہے عیسائی بڑھ رہے ہیں۔ اور مسلمان بڑھ رہے ہیں۔ لیکن ہندوؤں کی ترقی رک گئی ہے .... آریہ سماج عملی طور پر ایک ہندو جماعت بن کر رہ گیا ہے۔ رشی دیانند نے اسے جس روولیش سے قائم کیا تھا۔ وہ ترک کر دیا گیا ہے۔"

جہاں اپنے مذہب کی اس حقیقت کے اعتراف اور اعلان میں اس قدر صاف گوئی سے کام لیا گیا ہے۔ جو ہمارے نزدیک بہت قابل تعریف امر ہے۔ وہاں یہ امر افسوسناک ہے۔ کہ اس کے وجوہ و اسباب کے بیان میں راستی سے کام نہیں لیا گیا۔ ویدک دھرم جیسا کہ تجربہ نے بتا دیا ہے۔ دنیا کے حالات کے مطابق اہل دنیا کے قلوب کو مطمئن نہیں کر سکتا۔ اور زمانہ کی علمی ترقیوں سائنس کے جدید انکشافات اور مختلف شعبہ ہائے علوم میں محققانہ موشگافیوں کے سامنے ٹھہرنے کی اہلیت اپنے اندر نہیں رکھتا۔ اور اس کی ناکامی کی وجہ دراصل یہی ہے۔ لیکن معاصر پرکاش نے اس بارہ میں صاف گوئی سے کام لینے کی بجائے اس ناکامی کو ہندوستان کے مخصوص سیاسی حالات کے سر تھوپنے کی کوشش کی ہے۔ تا عوام کی نظر مذہب کی اندرونی خامیوں کی طرف اٹھ ہی نہ سکے چنانچہ لکھا ہے۔

"آریہ سماج اور اسلام کے درمیان مناظرے بند ہو چکے ہیں کیونکہ فرقہ وارانہ تلخی کی وجہ سے شاستر ارتھ جھٹ شتر ارتھ کی صورت اختیار کر جاتے ہیں۔ اس لئے جب تک فرقہ وارانہ تعلقات صحیح صورت اختیار نہ کریں۔ ہندوستان میں پرچار کٹھن ہے۔ .... اندریں حالات آریہ سماج کے لئے بہتر یہ ہے کہ وہ دوسرے ممالک کا رخ کرے۔ اپنے دیش پر چار کو تیز کرے۔ اور ان دیشوں میں پرچار کرے جہاں فرقہ وار تلخی نہیں۔ ہندوستان غلام ہے۔ اس غلامی کا یہ اثر ہے کہ دیش سے جو بھی چیز آتے ہم وشیش درشٹی سے دیکھتے ہیں۔ اگر آریہ سماج ایک زبردست Foreign Mission قائم کرے اور اس کام میں اسے کامیابی ہو جائے تو ہندوستان میں اس کا درجہ خود بخود بلند ہو جاتا ہے۔"

سادہ لوح ہندوؤں کو تو بے شک ایسے سبز باغ دکھانے مفید ہو سکتے ہیں۔ مگر جہاں تک حقائق کا تعلق ہے۔ ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ جس مذہب کو اور جس تحریک کو اس ملک میں کامیابی اور فروغ حاصل نہیں ہوا۔ جو اس کا اور اس کے بانی کا مولد و وطن ہے۔ جہاں اس کے سب سے زیادہ ماننے والے موجود ہیں۔ جہاں کی اکثر آبادی بہت سے بنیادی امور میں اس سے متفق ہے۔ اور صرف چند ایک مسائل میں اختلاف رکھتی ہے۔ اور جہاں کے لوگ علم وفضل کے لحاظ سے بہت ہی پسماندہ اور بالخصوص مذہب کے معاملہ میں زیادہ آزاد خیالی کو معیوب سمجھتے ہیں تو کسی غیر ملک میں جا کر جہاں کے لوگ علوم وفنون کے میدان میں بال کی کھال اتارتے ہیں۔ جو مذہب کے نام سے ہی بیزار ہیں اور اس طرف توجہ کے لئے وقت ہی نہیں پاتے اور جو تمدنی اور معاشرتی لحاظ سے اس کے اصول سے کوسوں دور ہیں۔ کیا کامیابی حاصل کر سکتا ہے اور کیا اس ملک کے رہنے والے اس سے یہ دریافت نہ کریں گے۔ کہ ع

تو درون درچہ کردی کہ برون خانہ آئی

حقیقت یہ ہے۔ کہ جب ہندوستان میں فرقہ وارانہ تلخی کی شدت ہوتے ہوئے اور آریہ سماج اور اسلام

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ نومبر سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہے۔ دعا کے صحت کی جائے۔
جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ناظر اعلیٰ دس یوم کی رخصت پر اپنی اہلیہ صاحبہ کے علاج کے لئے لاہور تشریف لے گئے ہیں۔ ان کی جگہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ نے خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کو قائم مقام ناظر اعلیٰ مقرر فرمایا ہے۔

خان عبداللہ خانصاحب کل۔ اور صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب آج سندھ تشریف لے گئے ہیں۔

آج دس بجے صبح جامعہ احمدیہ میں پنڈت عبداللہ بن سلام صاحب نے پیدائش عالم کے متعلق قرآن شریف اور سائنس کے نظریہ پر دلچسپ تقریر کی۔

مولوی محمد نذیر صاحب مبلغ کے متعلق احمد آباد (کاٹھیاواڑ) سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ وہ ابھی تکلیف میں ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا کرتے رہیں

آج بعد نماز عشاء مسجد اقصےٰ میں زیر صدارت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کا ماہانہ جلسہ ہوا۔ جس میں سیکرٹری صاحب نے ماہ ستمبر کی رپورٹ سنائی۔ اور دو خدام۔ عبدالقیوم صاحب اور غلام باری صاحب نے سچ اور تواضع پر تقریریں کیں۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے شفقت اور خدمت خلق پر تقریر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند واقعات سنائے۔ اور خدام الاحمدیہ کو ان سے سبق حاصل کرنے کی تلقین کی۔ آخر پر صدر صاحب نے ممبران کو ضروری ہدایات دیں۔

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ ٹریٹوریل کی بھرتی کے سلسلہ میں لاہور اور شیخوپورہ تشریف لے گئے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ولادت (۱) ملک حبیب حسن صاحب قادیان کے ہاں لڑکی تولد ہوئی جس کا نام حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے امۃ اللطیف رکھا۔
(۲) مرزا ارشد بیگ صاحب امرتسر کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اسلم بیگ نام تجویز فرمایا۔ (۳) ماسٹر محمد احسن صاحب قریشی قادیان کے ہاں ۸ نومبر کو تیسرا لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ نے محمد اسلم نام تجویز فرمایا (۴) مرزا محمد حسین صاحب نئی دہلی کے ہاں ۵ نومبر کو لڑکا تولد ہوا۔ (۵) ماسٹر ذکاء اللہ خانصاحب ٹیچر سمانی کھوئی ضلع لاہور کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے رشید احمد نام تجویز فرمایا (۶) عبدالحق صاحب ٹھٹھہ احمد کا ضلع لائلپور کے ہاں ۳۰ اکتوبر کو لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے عبدالشکور نام تجویز فرمایا (۷) بشیر احمد صاحب چغتائی جمشید پور کے ہاں ۱۴ نومبر کو بچہ پیدا ہوا (۸) سید احتشام الدین صاحب جمشید پور کے ہاں ۹ نومبر کو لڑکی تولد ہوئی (۹) فضل الٰہی صاحب دوکاندار دارالرحمت کے ہاں ۱۹ نومبر کو لڑکی تولد ہوئی۔ حضرت امیرالمومنین نے صادقہ نام تجویز فرمایا (۱۰) جناب مرزا عبدالغنی صاحب گورنمنٹ پنشنر قادیان کے ہاں ۱۸ نومبر کو لڑکا تولد ہوا۔ اللہ

دعائے مغفرت چوہدری بابو خانصاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بنگہ جو حضرت مسیح موعود کے صحابی تھے ۱۴ نومبر کو وفات پاگئے (۲) ملک فضل حسین صاحب سب انسپکٹر پولیس کے والد موسلے ۲۹ رمضان کو وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دعائے مغفرت کی جائے۔

"الفضل" کا جوبلی نمبر

(اور)

جماعتہائے احمدیہ

تمام جماعتہائے احمدیہ اور احمدی احباب کو علم ہے۔ کہ آنے والے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خلافت جوبلی کی مبارک تقریب کی خوشی میں الفضل "خلافت جوبلی نمبر" شائع کرنے کا انتظام کر رہا ہے۔ جماعتوں کو اعلانات اور خطوط کے ذریعہ اس امر کی طرف توجہ دلائی جاچکی ہے۔ کہ جلد سے جلد "جوبلی نمبر" کی مطلوبہ تعداد سے مطلع فرمائیں۔ تا پرچہ کی چھپائی کے وقت کل تعداد کو مدنظر رکھا جائے۔ اور اگرچہ اس وقت تک بعض جماعتوں اور احباب نے مطلوبہ تعداد کے متعلق اطلاعات ارسال فرمائی ہیں۔ لیکن ابھی تک بہت سی جماعتیں ایسی ہیں جن کی طرف سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ لہذا تمام جماعتوں سے پرزور استدعا ہے۔ کہ جلد سے جلد زیادہ سے زیادہ پرچوں کی خریداری کی اطلاع دیں۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ ان کا تساہل بعد میں انہیں پرچہ سے محروم کر دے۔ اس وقت تک جن جماعتوں نے اطلاعات ارسال فرمائی ہیں۔ ان کے نام حسب ذیل ہیں۔ افراد کی اطلاعات ان کے علاوہ ہے۔ تلونڈی راہوالی دھاریوال۔ کوٹلی۔ بنگو سرائے۔ کاٹھ گڑھ۔ ایبٹ آباد۔ صدر شاہ پور ٹیکورا۔ لودھران۔

(خاکسار مینجر الفضل)

جلسہ سالانہ میں تجارتی نمائش

احباب کو معلوم ہے کہ گذشتہ چند سال سے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ایک تجارتی نمائش کا مختصر پیمانہ پر انتظام کیا جاتا رہا ہے جس میں قادیان اور بیرونجات کے احمدی اور معاہد تجار اور صناع کو موقعہ دیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی تجارتی اشیاء اور مصنوعات کو پبلک کے سامنے پیش کریں۔ جس سے فروختنی اشیاء کا نکاس بھی ہو۔ اور پبلک میں تجارتی اور صنعتی دلچسپی بھی پیدا ہو۔ اب اس سال بھی جلسہ سالانہ اور جوبلی کے موقعہ پر ایسی تجارتی نمائش گاہ قائم کی جائے گی۔ تاجر اور پیشہ ور احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ قابل نمائش تجارتی اشیاء و مصنوعات کی فہرست ۱۵ دسمبر سے پہلے پہلے نظارت ہذا میں بھیج دیں۔ اور اگر وہ اپنے لئے کوئی جگہ نمائش گاہ میں مخصوص کرانا چاہتے ہوں۔ تو اس کے لئے ۱۵ دسمبر تک بذریعہ خط و کتابت طے کرلیں۔

ناظر امور عامہ قادیان

یوم پیشوایان مذاہب کے لئے تیاری کی جائے

یوم پیشوایان مذاہب بہت قریب آرہا ہے۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ اس کی تیاری کے لئے کوشش شروع کردیں۔ اور جس قدر بھی ہوسکے۔ مختلف مذاہب کے نمائندوں کو لیکچر کے لئے مدعو کیا جائے۔ نیز انجمن ترقی اسلام کی طرف سے ایک پمفلٹ "دعوۃ صلح" از چوہدری ظفر اللہ خانصاحب شائع ہوگا۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ جتنی کاپیاں مطلوب ہوں جلد لکھیں۔ تاکہ وقت پر مل سکیں۔

سیکرٹری ترقی اسلام قادیان

218

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حق و حکمت سے پُر ارشادات

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے درس الحدیث سے مختصر نوٹ

علاج کرانے کی اہمیت

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ بیمار ہونے پر علاج کرانا بالکل بے سود ہے کیونکہ جو کچھ قضاء و قدر میں لکھا ہے وہی ہوگا۔ مگر یہ خیال غلط ہے۔ باقی رہا یہ مقولہ کہ "طب ظنی علم ہے"۔ اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے یہ صحیح ہے کہ طب ظنی علم ہے۔ یعنی جب کوئی طبیب بیمار کا علاج کرتا ہے تو ضروری نہیں کہ بیمار اس کے علاج سے صحت یاب ہو جائے۔ مگر اس کے یہ معنی بھی نہیں کہ علم طب بے سود اور فضول ہے۔ کیا ہر ظنی چیز بے فائدہ اور فضول ہُوا کرتی ہے۔ پس اس مقولہ سے یہ استدلال کرنا کہ چونکہ یہ بات یقینی نہیں۔ کہ یہ بیمار علاج کرانے سے تندرست ہو جائیگا کیونکہ علم طب "ظنی" ہے۔ اس لئے علاج ہی نہیں کرانا چاہیئے درست نہیں ہے اس طرح تو دنیا کی ہر بات چھوڑ دینی پڑے گی۔ کیونکہ کسی چیز کے متعلق یہ نہیں کہا جاسکتا۔ کہ اس کا نتیجہ یقیناً اچھا ہی نکلے گا۔ پس جس طرح دوسری باتیں ظنی ہیں۔ مگر ہم ان کو ترک نہیں کر دیتے۔ اسی طرح علم طب بھی ظنی ہے۔ اور اس سے ضرور کام لینا چاہیئے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے تداووا کہ بیماروں کا علاج کیا کرو۔ ان لکل داءٍ دواءٌ کیونکہ کوئی ایسی بیماری نہیں جس کا خدا تعالےٰ نے کوئی علاج نہ پیدا کیا ہو۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ علاج کراتے تھے۔ حضرت عائشہؓ کے متعلق مسند امام احمد بن حنبل میں آتا ہے۔ کہ ایک صحابی ان سے کہنے لگے۔ میں حیران ہوتا ہوں۔ کہ آپ کو سب سے زیادہ قرآن کریم آتا ہے۔ مگر پھر اپنے دل میں خود ہی کہتا ہوں کہ آپ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بیوی ہیں۔ اور حضرت ابوبکرؓ کی لڑکی آپ کو قرآن کریم نہ آئے تو بھلا اور کسے آئے۔ پھر حیران ہوتا ہوں۔ کہ آپ سب سے زیادہ سنت کا علم رکھتی ہیں۔ مگر اپنے آپکو پھر یہی جواب دیتا ہوں۔ مگر میں یہ بھی دیکھتا ہوں۔ کہ آپ کو علم طب میں سب سے زیادہ دسترس حاصل ہے۔ اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس بہت لوگ آتے۔ اور آپ کی صحت خراب ہو جاتی۔ تو پھر وہی آنے جانے والے لوگ مختلف قسم کی دوائیاں حضور کو بتاتے۔ میں وُہ دوائیں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو تیار اور صاف کرکے دیتی۔ اس طرح مجھے قریباً اکثر بیماریوں اور ان کی دوائیوں کا علم ہوگیا۔

اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کئی بار بیمار ہوئے اور کئی بار آپ کو دوائیں دی گئیں پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی الماریاں بھی دوائیوں سے بھری رہتی تھیں۔ گاؤں کی عورتیں آپ کے پاس آتیں اور آپ انہیں دوائیں دیتے رہتے آپ طب بھی پڑھے ہوئے تھے۔ مگر انگریزی علاج بھی کرتے۔ کیونکہ انگریزی ادویہ آسانی سے مل سکتی ہیں۔ اور یوں بھی گاؤں میں دیسی چیزیں صاف اور اچھی نہیں مل سکتیں۔

پس علاج کرنے اور کرانے سے اس لئے انحراف کرنا کہ جو کچھ قضاء و قدر میں لکھا ہے وہی ہوگا۔ ٹھیک نہیں ہے قضاء و قدر کے مفہوم کو ہم سے زیادہ اچھی طرح سمجھنے والے پاک وجود خود علاج کرتے اور کراتے رہے ہیں۔ اور لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ کے ماتحت ہر مسلمان کا فرض ہے۔ کہ وہ علم طب کو واقعی ایک مفید چیز سمجھے۔ اور اس سے حقیقی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ جب کوئی بیمار ہو۔ اس کا نہایت تندہی اور جانفشانی سے علاج کرنا چاہیئے۔ دیکھئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بچہ مبارک احمد جب بیمار ہُوا۔ تو اگرچہ آپ کو اس کے متعلق کئی ایک الہام ہو چکے تھے۔ کہ وہ بچپن میں ہی فوت ہو جائے گا۔ مگر باوجود اس کے جب تک وُہ بیمار رہا۔ حضور پوری تندہی اور جانفشانی سے اس کا علاج کرتے رہے۔ پس یہ عقلمندی نہیں۔ کہ طب کو ظنی علم کہہ کر اس سے کما حقہ فائدہ نہ اٹھایا جائے۔

موت کی گھڑیوں کا آسان ہونا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ میں ہمیشہ خدا تعالےٰ سے دعا کیا کرتی تھی۔ کہ خدایا مجھ پر موت کی گھڑیاں آسان کر دینا۔ مگر جب میں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو تکلیف سے فوت ہوتے دیکھا۔ تو اس کے بعد میں نے یہ دعا کرنی چھوڑ دی۔ پس لا اکرہ شدت الموت اب میں موت کی سختی کو ناپسند نہیں کرتی۔

اصل بات یہ ہے۔ کہ بعض لوگوں نے اپنے اوہام باطلہ کی بناء پر اپنی طرف سے کسی کے جنتی یا دوزخی ہونے کے معیار اور علامتیں بنائی ہوئی ہیں۔ پنجاب میں یہ مرض کثرت سے ہے جب کوئی فوت ہو جائے۔ تو اس کے متعلق طرح طرح کی باتیں بنائی جاتی ہیں۔ مثلاً یہ کہ فلاں کی نعش پھول کی طرح ہلکی تھی۔ نہایت آرام سے جان نکلی منہ پر نور برستا تھا۔ لحد میں لٹایا تو چہرہ خود بخود دائیں طرف ہو گیا۔ اور ان معیاروں کی بناء پر یہ کہا جاتا ہے۔ کہ وہ جنتی ہے۔ مگر ان تمام معیاروں کو یہ حدیث غلط قرار دیتی ہے۔

دیکھئے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بارہ تیرہ دن تپ محرقہ سے سخت بیمار رہے۔ بعض دفعہ بخار کی حالت میں اپنے اوپر پانی ڈالتے۔ جس سے بخار قدرے ہلکا ہو جاتا۔ پس نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بے شک نبی ہیں۔ مگر قرآن کریم کی آیت انما انا بشر مثلکم کے ماتحت بشری لوازمات بھی آپ کے ساتھ لگے ہوئے تھے۔

غرض مرتے وقت تکلیف سے فوت نہ ہونا جنتی ہونے کا معیار قرار نہیں دیا جاسکتا۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ آدمی جتنا طاقت ور اور مضبوط ہوتا ہے اتنی ہی روح اور جسم کی کشمکش زیادہ ہوتی ہے اور روح اور جسم کی باہمی کشاکش جتنی زیادہ ہوگی۔ مرنے والے کو اتنی ہی زیادہ تکلیف ہوگی لیکن اس تکلیف کو نعوذ باللہ میت کے دوزخی ہونے کی علامت بنا لینا کسی طرح بھی جائز نہیں۔ خاکسار محمد احمد خلیل شاہ پوری مولوی فاضل

روایات لکھنے والے اصحاب جلد اطلاع دیں

جو صحابہ کرام روایات لکھ رہے ہیں۔ لیکن ابھی تک مکمل نہیں کر سکے۔ یا جو لکھنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ وہ مہربانی فرما کر دفتر ہذا میں اطلاع دیں۔ اسی طرح جن احباب نے صحابہ کرام سے روایات نوٹ کرکے فیئر (Fair) کرنے کے ارادہ سے گھروں میں رکھی ہوئی ہیں۔ وہ براہ نوازش دفتر ہذا میں پہونچا دیں۔ فیئر ہم خود کرلیں گے۔

ناظر تالیف و تصنیف

مولوی محمد علی صاحب اور دیگر اکابر غیر مبایعین سے ایک اہم سوال

شیخ عبد الرحمٰن صاحب مصری نے ایک کتاب "شان مصلح موعود" شائع کی ہے جس کا جواب الفضل میں اخویم مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کی طرف سے باقساط شائع ہو رہا ہے۔ اس کتاب کا ذکر کرتے ہوئے غیر مبایعین کا اخبار "پیغام اسلام" جواب مصری صاحب کے مضامین کے لئے وقف کر دیا گیا ہے۔ لکھتا ہے۔

"جناب شیخ عبد الرحمٰن صاحب مصری نے کتاب شان مصلح موعود لکھ کر جس خوبی اور شوکت علم سے اس مسئلہ کی وضاحت کی ہے۔ اس پر روشنی ڈالنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ وہ مسئلہ جو بالکل الجھا ہوا تھا۔ اب صاف اور مبین ہو چکا ہے۔"

(۱۵- نومبر ۳۹ء)

اس اقتباس کے آخری فقرہ پر خصوصیت سے غیر مبایعین کو غور کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ان کے امیر مولوی محمد علی صاحب نے بھی ۱۹۱۴ء میں ایک رسالہ "المصلح الموعود" لکھ کر شائع کیا تھا۔ اب سوال یہ ہے۔ کہ کیا مولوی محمد علی صاحب کے رسالہ کے باوجود یہ مسئلہ بالکل الجھا ہوا تھا۔ اور صرف اب مصری صاحب کے رسالہ سے "صاف اور مبین" ہوا ہے؟ کیا مولوی محمد علی صاحب اور دیگر اکابر غیر مبایعین بھی اس بیان سے متفق ہیں۔ کہ آج تک تو مصلح موعود کا مسئلہ "بالکل الجھا" ہوا تھا۔ صرف مصری صاحب کے رسالہ سے صاف اور مبین ہوا ہے؟ اگر وہ اس بیان سے اتفاق کرتے ہیں تو اس کی تصریح فرمائیں تا دنیا پر روشن ہو جائے۔ کہ آج تک غیر مبایعین کو اپنے امیر کے رسالہ "المصلح الموعود" پر جو ناز تھا وہ محض طفل تسلی تھی۔ اندریں صورت ان کو یہ بھی بتانا چاہئے۔ کہ مصری صاحب نے امیر غیر مبایعین کے بیان سے کونسا زائد امر بیان کیا ہے۔ اگر کچھ بھی نہیں بلکہ صرف مولوی صاحب کی نقل کی ہے۔ تو پھر یہ کیونکر درست ہو گیا۔ کہ امیر غیر مبایعین کے رسالہ کے باوجود تو یہ مسئلہ "بالکل الجھا" ہوا تھا۔ اور اب مصری صاحب کے رسالہ سے بالکل صاف ہو گیا؟ نیز یہ بھی حل طلب امر ہے۔ کہ اگر شیخ مصری صاحب کی "خوبی اور شوکت علم" کے سامنے مولوی محمد علی صاحب کی خوبی اور شوکت علم واقعی ماند پڑ گئی ہے۔ تو کیوں غیر مبایعین میں سے یہ مادحین مصری صاحب کو اپنا امیر تسلیم نہیں کر لیتے۔ کیونکہ آخر مولوی صاحب سے ان کی کوئی رشتہ داری تو نہیں۔

ہاں اگر پیغام اسلام کا محولہ بالا بیان غلط ہے۔ اور مصری صاحب نے مولوی محمد علی صاحب اور اکابر غیر مبایعین کے نزدیک در اصل ان کے رسالہ "المصلح الموعود" کی ہی خوشہ چینی کی ہے۔ تو غیر مبایعین کا فرض ہے۔ کہ اس غلط بیان کی تردید کریں۔ کیونکہ درحقیقت یہ ان کے پچیس سالہ فخر اور ان کے امیر کی خوبی اور شوکت علم کا سوال ہے۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری

مولوی فاضل صاحبان اطلاع دیں

۱۹۳۳ء سے قبل جن حضرات نے مدرسہ احمدیہ کی معرفت مولوی فاضل پاس کیا ہے وہ جلد از جلد پرنسپل جامعہ احمدیہ کو اس امر کی اطلاع ارسال کر دیں۔

پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکریہ احباب

میں الفضل کے ذریعہ اپنی نواسی عزیزہ رقیہ بیگم سلمہا ربہا کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست کرتا رہا ہوں۔ خدا تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر ہے۔ کہ اس نے اپنے فضل سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ وحضرت ام المومنین علیہا السلام اور دوسرے بزرگوں اور احباب کی دعاؤں کی برکت سے قریباً ۳ ماہ کی لمبی بیماری کے بعد عزیزہ کو شفا بخشی الحمد للہ علیٰ ذالک خدا تعالےٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ آئندہ بھی عزیزہ کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

اس موقعہ پر جو دعائیں اور ہمدردی خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دیگر احباب وخواتین جماعت کی طرف سے کی گئی ہیں۔ اس کا میں تہ دل سے شکر گزار ہوں۔

عزیزہ کی صحت یابی کے لئے نہ صرف قادیان کی جماعت نے کثرت سے دعائیں کیں۔ بلکہ بیرونی احباب بھی عزیزہ کی صحت یابی کے لئے دعا کرتے رہے فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ چنانچہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے مالیر کوٹلہ سے اپنے ایک شفقت نامہ میں تحریر فرمایا۔ "عزیزہ کی علالت کی ہم سب کو پہلے ہی بہت فکر تھی اور ہم سب اس کے لئے دعا کرتے تھے اور آئندہ بھی انشاء اللہ اس کی صحت تک دعا کرتے رہیں گے۔ خدا تعالےٰ اسے کامل صحت عطا فرمائے آمین۔ عزیزہ کی ہم سب کی طرف سے مزاج پرسی کریں۔ اور تسلی دیں۔"

اسی طرح حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے کراچی سے تحریر فرمایا۔ "میں عزیزہ کی صحت کے لئے دعا کیا کرتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ اسے جلد کامل صحت عطا فرمائے۔"

عزیزہ کی بیماری کے ایام میں عزیزہ کی عیادت کے لئے حضرت ام المومنین علیہا السلام باوجود نقاہت اور بیماری کے بذات خود تشریف لائیں۔ اور جب کبھی میں نے آپ سے دعا کی درخواست کی تو آپ نے فرمایا۔ میں ہر وقت اس کے لئے دعا کرتی ہوں۔ فجزاہا اللہ خیرا فی الدنیا والآخرۃ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز جب سفر سندھ سے واپس تشریف لائے تو آپ نے نہایت مہربانی سے تفصیل کے ساتھ عزیزہ کا حال دریافت کیا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور بہت سے دیگر بزرگ اور احباب بھی جب کبھی بندہ کو ملتے تو ہمیشہ عزیزہ کا حال دریافت کرتے۔ پس میں تمام بزرگوں اور دوستوں کی ہمدردی اور دعاؤں کا ممنون ہوں۔ اور میرا دل ان کے لئے جذبہ امتنان سے پُر ہے۔

حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بارہا عزیزہ کے متعلق دریافت فرماتی رہیں آپ بوجہ اپنی علالت بذات خود تشریف نہ لا سکیں۔ لیکن آپ نے اپنی چار صاحبزادیوں کو عیادت کے لئے بھیجا۔ اسی طرح خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دوسری محترم خواتین اور صاحبزادیوں نے بیمار پرسی فرمائی۔ چنانچہ حضرت ام وسیم احمد سلمہا ربہا معہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب تشریف لائیں اور مریضہ کے سر پر تا دیر برف رکھتی رہیں۔

خواتین خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دوسری معزز خواتین اور بہنوں اور پیاری بچیوں کا جو عزیزہ کی عیادت کے لئے تشریف لاتی رہیں میں تہ دل سے ممنون ہوں۔ مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ نصرت گرلز سکول کے سٹاف اور طالبات نے عزیزہ کے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ **کے خطبات جمعہ** کو جلد سے جلد احباب کرام تک پہونچانے والا اخبار صرف الفضل ہے۔ لہذا جو دوست روزانہ "الفضل" نہیں خرید سکتے۔ وہ الفضل کا خطبہ نمبر ضرور خرید فرمائیں قیمت سالانہ اڑھائی روپیہ ہے

ساتھ خاص ہمدردی اور محبت کا اظہار کیا۔ جس سے معلوم ہوا۔ کہ عزیزہ اپنے اخلاق کی وجہ سے بہت ہر دلعزیز ہے۔ عزیزہ کی عمر اس وقت سترہ سال کی ہے۔ اور مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ کہ اس شدید اور لمبی بیماری میں اس نے نماز کو ترک نہیں کیا۔ حتےٰ کہ مرض کی شدید ترین حالت میں بھی وہ نماز شروع کر دیتی اور پھر بیہوشی کے عالم میں بھی نماز کی نیت باندھے رہتی۔ پھر جب ہوش میں آتی۔ تو یہ سمجھ کر کہ وہ نماز کو پڑھتے ہوئے بھول گئی تھی۔ دوبارہ شروع کر دیتی۔ غنودگی کی حالت میں بھی اس کی زبان سے دعائیہ فقرے ہی نکلتے۔ غرض کہ دعائیں ہی اس کا ورد اور اس کا وظیفہ تھیں۔ بیماری کے شروع سے لے کر اس کے آخر تک اس کا ایک اور دستور العمل یہ تھا۔ کہ وہ جب کبھی دوا پیتی تو پہلے دعا کرتی۔ عزیزہ نے ایک دفعہ بیماری کے بار بار حملوں۔ اور اپنی تکلیف کو دیکھ کر کہا بچنے کی کوئی صورت تو نظر نہیں آتی۔ ہاں میرے لئے جو دعائیں کی جاتی ہیں۔ اُن کے ذریعہ بچ جاؤں تو بچ جاؤں۔

میں حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب۔ مکرم بھائی محمود احمد صاحب۔ اور جناب ڈاکٹر محمد طفیل صاحب کا بھی بیحد ممنون ہوں۔ کہ انہوں نے نہایت ہمدردی اور محبت کے ساتھ عزیزہ کا علاج کیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزا۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ ان تمام محسنوں کو ہر ایک بلا سے محفوظ رکھے۔ آمین ثم آمین۔

خاکسار
شیر علی عفی عنہ
۱۱ شوال ۱۳۵۸ھ

رپورٹ کارگذاری مجلس خدام الاحمدیہ بابت ماہ مئی و جون ۱۹۳۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ کی ماہ مئی و جون کی رپورٹیں جو پہلے شائع نہیں ہو سکیں۔ اب ان کا خلاصہ شائع کیا جاتا ہے۔

محنت و مشقت کا کام

ہاتھ سے محنت و مشقت کا کام قادیان کے تمام حلقوں میں ہوتا رہا۔ مثلاً مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت نے نصرت گرلز سکول کی سڑک پر مٹی ڈالی۔ دارالفضل میں محلہ کی عام صفائی کی گئی۔ دارالفضل اور دارالعلوم کی درمیانی سڑک کو ہموار کرنے کا کام کیا گیا۔ دارالبرکات کے خدام نے ریلوے روڈ کی درستی کا کام کیا۔ دارالفتوح میں صحن مسجد میں بھرتی ڈالی گئی۔ اور مسجد کی جنوبی طرف مٹی ڈال کر اینٹیں لگائی گئیں۔ دارالسعت میں مسجد کے کھیت میں کام کیا گیا۔ مسجد مبارک کے خدام نے ایک سڑک پر مٹی ڈالی۔ قادر آباد کے ممبروں نے گلی میں مٹی ڈالی۔ ننگل باغبان میں ایک نشیب جگہ پر مٹی ڈالی گئی۔ ناصر آباد میں مسجد کے آگے کا گڑھا پر کیا گیا۔ دارالشیوخ کے اراکین نے ایک ویران کنوئیں میں مٹی ڈالی۔ بورڈنگ تحریک جدید نے تالاب کی کھدوائی کا کام کیا۔

بیرونی مجالس

بیرونی مجالس نے بھی ہاتھ سے محنت و مشقت کا کام کیا۔ مثلاً حیدرآباد دکن کے خدام نے ایک چھنب کا بند باندھا۔ نواب شاہ سندھ میں مسجد کے نلکہ اور باغ کیلئے کھدائی کی کال ڈیرہ میں دو دیہات کے درمیان ایک راستہ تیار کیا گیا محمود آباد سندھ میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ملاقات کے کمرہ کے قریب گڑھا پر کیا گیا۔ نیز مسجد کے ساتھ عورتوں کے لئے کمرہ تعمیر کیا۔ مدرسہ چھٹہ میں ۱۸۰۰ مکعب فٹ مٹی ڈال کر ایک گڑھا پر کیا گیا جہلم کے خدام نے ایک شخص کے مکان کی تعمیر کے وقت اینٹیں لا کر دیں۔ اور چھت پر گارا اور مٹی ڈالنے میں مدد دی ملتان میں ممبران نے مسافروں کا اسباب اٹھا اٹھا کر تانگوں پر رکھوایا۔ پھر شتافوالہ میں ایک چھنب میں بند باندھ کر راستہ بنایا گیا پشاور چھاؤنی میں قبرستان کی صفائی اور حوض کی کھدائی کا کام ہوا۔ احمد آباد سندھ میں پل کی مرمت اور باغیچہ کی درستی کی گئی۔ جمشید پور میں ایک کوچہ میں بھرتی ڈالی گئی۔ کیرنگ میں ایک بیوہ کے گھر کی چھپر بندی کی گئی۔ ایک پبلک سکول جو جل گیا تھا اس کی تعمیر میں مدد دی گئی۔ ایک تالاب کھودا ایک راستہ کو پختہ کیا گیا۔

خدمت خلق

دارالرحمت کے خدام نے بعض ناداروں کی پارچات وغیرہ سے امداد کی۔ ننگل باغباناں اور دارالفضل کے خدام نے اپنے حلقوں میں بعض جگہ آگ بجھائی۔ دارالفتوح کے خدام نے ایک جنازہ کے جملہ انتظامات کئے۔ اور ایک نعش جو بارہ بجے شب موٹر پر آ رہی تھی اور رستے میں پھنس گئی تھی وہاں سے اس لاش کو اٹھا کر لائے۔ ممبران بورڈنگ تحریک جدید نے ایک محتاج کی نقدی سے مدد کی۔

بیرونی مجالس میں سے حلقہ سول لائن نے ایک جگہ آگ بجھانے کے لئے فائر بریگیڈ منگوایا۔ اور آگ بجھائی۔ حلقہ چابکسواراں نے ایک غریب غیر احمدی کی خوانچہ لگانے کے لئے نقدی سے مدد کی۔ مونگ کے خدام نے ایک تنگدست احمدی کو نومن گندم مہیا کر کے دی۔ کالا باغ میں ایک بیکار کی رہائش کا انتظام کر کے اسے جوتیوں کی دوکان کھلوا کر دی۔ ایک غریب عورت کے بچہ کو کپڑے خرید کر دیئے مدرسہ چھٹہ میں شیعہ احمدیوں کے شدید مخالف ہیں۔ مگر باوجود اس کے جب ان کی گذشتہ فصل ژالہ باری سے تباہ ہو گئی۔ تو اراکین نے ان کی مدد کی۔ جہلم میں اخبار الفضل کی توسیع کے لئے بصورت وفد کوشش کی گئی۔ لودھراں میں دس مسافروں کی نقدی سے مدد کی۔ اور دس کو کھانا کھلایا گیا۔ قصور میں غرباء کی پارچات سے مدد کی گئی۔ جمشید پور میں ہسپتال کے حاجت مندوں کو خون دینے اور بیماروں کی تیمارداری کے لئے اپنی خدمات پیش کی گئیں موسٰی بنی مائینز میں مسافروں کو سفر خرچ دیا گیا۔ ایک گاؤں میں پانی کی تکلیف تھی ان کو اپنے ہاتھ سے کنوأں کھود کر دیا گیا۔

تعلیم و تربیت

تلقین پابندیٔ نماز کے علاوہ مختلف مجالس میں تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں قرآن مجید۔ اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا جاتا رہا۔ اور حسب ذیل مقامات پر تربیتی اجلاس بھی منعقد ہوئے۔

دارالرحمت۔ دارالعلوم۔ دارالفضل دارالبرکات۔ دارالسعت۔ مسجد مبارک۔ بورڈنگ تحریک جدید۔ دارالسعت۔ ہوسٹل جامعہ احمدیہ ملتان۔ جہلم۔ سنگرور۔ راولپنڈی اور بھاگو بھٹی۔ پشاور شہر و چھاؤنی حیدرآباد سندھ۔ محمد آباد۔ مونگھیر۔ نئی دہلی۔ حیدرآباد دکن۔ مدرسہ چھٹہ۔ نصرت آباد۔ نیروبی۔ اور حلقہ جات لاہور وغیرہ۔

تبلیغ

مختلف جماعتوں نے انفرادی طور پر وفود کی صورت میں تبلیغ کے فرائض سر انجام دیئے۔ مجلس دارالرحمت کی مساعی سے بفضل تعالےٰ چار آدمی ننگل باغباناں کے خدام کی کوشش سے تیرہ ۱۳۔ اور بھاگو بھٹی کے خدام کی تبلیغ سے ایک آدمی۔ اور کیرنگ کے ممبران کی کوششوں سے ایک گاؤں کا امام ۱۰ افراد سمیت احمدیت میں داخل ہوئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

تعلیم ناخواندگان

قادیان کے تمام حلقوں میں تعلیم ناخواندگان کا انتظام ہے۔ اور بیرون جات کے حسب ذیل مقامات پر باقاعدہ کام جاری ہے جہلم۔ حیدرآباد دکن۔ بھڑی شاہ ولی (؟) گوجرانوالہ۔ محمود آباد۔ حلقہ بھاٹی گیٹ دہلی دروازہ لاہور انبالہ شہر۔ امرتسر۔ اس سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ جہلم کا کام سب سے زیادہ نمایاں رہا ہے۔

مجلس اطفال

قادیان کی مجالس اطفال کے ہفتہ وار اجلاس ہوتے رہے۔ اور اجتماعی کام میں حصہ لیتے رہے۔ دارالبرکات کے ایک بچہ کو دس روپے کا نوٹ ملا جو اصل مالک کو تلاش کر کے پہنچا یا گیا۔ بیرونی مجالس میں سے سیالکوٹ میں بچوں کو سوال و جواب کے رنگ میں تعلیم دی گئی۔ حلقہ بھاٹی گیٹ۔ راہوں۔ نصرت آباد۔ کالا باغ اور نیروبی کی مجالس اطفال بھی نمازوں کی پابندی اور قرآن مجید و نماز کے سیکھنے میں دلچسپی سے کام لیتی رہیں۔

صحت جسمانی

حلقہ مسجد مبارک دارالرحمت۔ دارالفضل۔ دارالعلوم۔ بورڈنگ مدرسہ احمدیہ اور تحریک جدید کے اراکین روزانہ کھیلتے ہیں۔ ناصر آباد میں ایک دن کبڈی اور ایک دن غلیل اندازی کا اہتمام کیا گیا۔ دارالفتوح۔ دارالعلوم۔ حلقہ سول لائن لاہور۔ اور دارالرحمت کے ممبران نے نہر پر تیراکی کی۔ قادرآباد میں دوڑنے کی مشق کرائی گئی۔ دارالفضل میں نشانہ غلیل اور قوت شامہ کے مقابلے ہوئے حیدرآباد دکن کے اراکین نے ممبران کو تیرنے کی مشق کرائی۔ دارالرحمت اور نیروبی میں دوڑوں کے مقابلے ہوئے۔ راولپنڈی میں فزیکل کلب قائم کر دی گئی ہے۔ اور رخصت کے دن کبڈی اور کشتی وغیرہ کھیلیں کرائی جاتی ہیں۔

نئی مجالس

عرصہ زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل نئی مجالس کا مرکزی مجلس سے الحاق ہوا ہے (۱) سونگھڑہ (۲) کھاریاں (۳) دھوری (پٹیالہ) (۴) بشیر آباد سندھ (۵) محمد آباد سندھ (۶) امرتسر (۷) بنگہ (۸) احمد آباد سندھ (۹) مدرسہ چٹھہ (۱۰) ملتان (۱۱) گوکھووال (۱۲) موسی بنی مائینز (۱۳) جبانیہ (عراق) (۱۴) دارالسلام (افریقہ)

ممتاز مجالس

مندرجہ ذیل مجالس کا کام نمایاں رہا۔ حلقہ بھاٹی گیٹ و سول لائن (لاہور) جہلم لودھراں۔ کیرنگ۔ حیدرآباد دکن جمشید پور نیروبی۔ نئی دہلی۔ راولپنڈی۔ برہمن بڑیہ موسی بنی مائینز

مجلس مرکزیہ

مجلس مرکزیہ کی مساعی حسب ذیل ہیں۔ مجلس عاملہ کے چھ اجلاس ہوئے۔ جن میں نمائندگان کو صحت جسمانی کے قواعد سکھانے کے علاوہ چندہ توسیع مساجد اور یوم عمل اجتماعی کے انتظامات کئے گئے۔ نیز خلافت جوبلی کی تقریب پر خدام الاحمدیہ کی مساعی کے لئے سب کمیٹی بنائی گئی۔ ۲۷ مئی کو ننگل باغباناں میں ماہوار جلسہ ہوا۔ جس میں قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری۔ مولوی رفیع الزمان صاحب اور مولوی قمرالدین صاحب نے نظام کی برکات۔ صفائی اور تربیت اطفال کے موضوع پر تقریریں کیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کی تحریک متعلقہ چندہ توسیع مساجد کو عملی جامہ پہنانے کے لئے الفضل میں اعلانات کے علاوہ دفتر نے بذریعہ خطوط بیرونی مجالس کو توجہ دلائی۔ قادیان میں مجلس کے زیر اہتمام ۷۵/۱/۶ چندہ ہوا۔ ۳۰ سے زائد بیرونی مجالس نے اس چندہ کی فراہمی کے لئے کوشش کی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ حضور کی پہلی تحریک پر جو چندہ جمع ہوا۔ اس کی فہرست اس میں شامل نہیں ہے۔

یکم مئی سے قادیان کے تمام حلقوں میں ناخواندگان کی تعلیم کا افتتاح کیا گیا اور ۱۰ جون کو ان کا امتحان لیا گیا۔ جس میں معتدبہ حصہ کامیاب رہا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں تمام مجالس قادیان کا ایک ورزشی مقابلہ کرایا گیا۔ جس میں گتکا اور مختلف قسم کی دوڑوں اور چھلانگوں کا مقابلہ ہوا۔ اول و دوم رہنے والے ممبران اور ٹیموں کو انعام دیئے گئے صبح سے شام تک نہر پر بھی اراکین بعض مقابلوں میں حصہ لیتے رہے۔ مجلس نے قادیان میں مکھی اور مچھر تلف کرنے کی سکیم مرتب کر کے قادیان کی تمام نالیوں میں مٹی کا تیل چھڑکا۔ دارالشیوخ کے لئے آٹا جمع کیا جاتا رہا۔ ماہ جون میں مجلس کا جھنڈا تیار کر کے دفتر مرکزیہ میں نصب کیا گیا۔

آمد و خرچ اور خط و کتابت

ماہ مئی میں دفتر مرکزیہ میں ۴۶/۳/۰ خرچ ہوئے۔ اور ماہ جون میں ۸۹/۶/۹ کی آمد ہوئی۔ اور ۱۶/-/- خرچ ہوئے ماہ مئی میں مقامی آمدہ خطوط کی تعداد ۲۱۶ تھی۔ جن کے جواب میں ۲۵۴ خط لکھے گئے اور باہر سے آنے والے خطوط ۱۰۵ اور دفتر کی طرف سے جانے والے ۴۴ تھے۔ ماہ جون میں مقامی خطوط کی آمد ۲۴۲ اور روانگی کے خطوط ۳۰۴ تھے۔ نیز اس ماہ میں باہر سے آنے والے خطوط کی تعداد ۱۱۷ اور مرکز کی طرف سے باہر جو خطوط بھیجے گئے ان کی تعداد ۳۶۵ رہی۔ ماہ جون میں مجلس کی طرف سے مندرجہ ذیل لٹریچر شائع کیا گیا۔

ٹریکٹ برائے تحریک خدام الاحمدیہ	۵۰۰
ہفتہ وار رپورٹ فارم	۲۰۰۰
ماہوار رپورٹ "	۲۰۰۰
رپورٹ فارم تعلیم ناخواندگان	۲۰۰۰
لیٹر فارم	۲۰۰۰
رسید بک	دو دستہ

جملہ مجالس کو فارم رپورٹ ہفتہ وار اور ماہوار بھجوائے گئے۔ اور جماعت ہائے احمدیہ کے امراء کی خدمت میں مطبوعہ خط بھیجے گئے۔ جن میں مجالس خدام الاحمدیہ کے قیام کی تحریک کی گئی۔

(سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت جوبلی فنڈ میں سو فی صدی چندہ ادا کرنیوالوں کی فہرست

(۱۳)

خلافت جوبلی فنڈ کے متعلق جن اصحاب نے اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے۔ ان کے اسماء گرامی شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

جن احباب نے ابھی تک اپنا چندہ ادا نہیں کیا۔ یا پورا ادا نہیں کیا۔ انہیں چاہیئے کہ بہت جلد اپنے ذمہ کا واجب الادا چندہ ادا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

نواب اکبر یار جنگ بہادر حیدرآباد دکن	۴۰۰/-
خان بہادر نواب چوہدری محمد الدین صاحب جودھپور	۵۰۰/-
خان صاحب نور محمد صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پوری صوبہ اڑیسہ	۱۲۵/-
اہلیہ صاحبہ خان صاحب نور محمد صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پوری صوبہ اڑیسہ	۱۵/-
سید محمد اشرف صاحب مزنگ لاہور	۱۴۰/-
شیخ فتح محمد صاحب " "	۱۵۰/-
چوہدری عبدالرحیم صاحب " "	۱۸۰/-
" عبدالجلیل صاحب " "	۹۰/-
" عبدالستار صاحب " "	۴۷/۸/-
مسٹر عبداللہ صاحب ایم۔ اے "	۱۴۴/-
رسالدار میجر محمد یعقوب خان صاحب میر ٹھ چھاؤنی	۴۱/-
صوبیدار ڈاکٹر عبدالکریم صاحب میرٹھ چھاؤنی	۱۰۰/-
عبدالعزیز اسمٰعیل صاحب "	۳۰/-
عبدالواحد خان صاحب "	۱۰/-
چوہدری فضل احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت نوشہرہ پسرور	۶۰/-
چوہدری شاہ محمد صاحب پنشنر سب انسپکٹر پٹیالہ سماہیاں	۷۵/-
خوشی محمد صاحب " "	۴/-
تاج محمد صاحب " "	۲/۱۳/-
محمد حسن " "	۲/۱۳/-
مستورات " "	۲/۸/-
سردار احمد صاحب "	۱/-/-
بابو طفیل محمد صاحب گارڈ کالا باغ	۱۵/-
ملک محمد احمد خان صاحب گڈس کلرک ماڑی انڈس حال ملکوال	۱۰/-

میزان [illegible] ۱/۱۰/- [illegible] (ناظر بیت المال قادیان)

۴۲۰

ملکہ کی تصویر والا روپیہ زرِ قانونی ہے

لاہور ۱۸ نومبر- یہ شکایت ابھی تک عام طور پر سننے میں آرہی ہے- کہ دکاندار خریداروں سے ملکہ وکٹوریہ کی تصویر والا روپیہ لینے میں تامل کرتے ہیں- اگرچہ حکومت پنجاب کی جانب سے اس ضمن میں کئی بار اعلان کیا جاچکا ہے- کہ ملکہ وکٹوریہ کی تصویر والا روپیہ زرِ قانونی ہے- لیکن اب معلوم ہوا ہے- کہ کرنسی آفس لاہور کی طرف سے پنجاب کے افسران خزانہ کے نام اس مطلب کی خاص ہدایات جاری کی گئی ہیں- کہ وہ اس حقیقت سے عوام کو اچھی طرح سے آگاہ کردیں- کہ ملکہ وکٹوریہ کی تصویر والے روپے اب بھی زرِ قانونی ہیں- اور انہیں دیگر روپوں سے تبدیل کیا جاسکتا ہے معلوم ہوتا ہے- کہ جن لوگوں نے ملکہ کی تصویر والا روپیہ نہ لینا اپنا شعار بنا لیا ہے- وہ کسی بے بنیاد غلط فہمی میں مبتلا ہیں-

ایک شاندار تازہ تصنیف

"سلسلہ احمدیہ"

از رشحات قلم جناب صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے اس سال ایک نہایت ہی شاندار تصنیف "سلسلہ احمدیہ" کے نام سے رقم فرمائی ہے جس میں صاحبزادہ موصوف نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے پچاس سالہ حالات اور واقعات کو نہایت مؤثر پیرایہ میں بیان فرمایا ہے- اس کے پڑھنے سے روح میں سرور اور ایمان میں تقویت پیدا ہوتی ہے- غیر احمدی احباب میں تقسیم کے لئے ایک نہایت ہی بہترین چیز ہے- کتابت اور طباعت نہایت عمدہ- حجم کتاب تین سو صفحات- کاغذ نہایت عمدہ اعلیٰ سفید- علاوہ ازیں اس میں چھ عدد نہایت شاندار فوٹو بھی لگائے گئے ہیں- پیشگی قیمت بذریعہ منی آرڈر ارسال کرنے والوں کو صرف ۱۲/ میں دی جائے گی-

مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت- قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ حکیم نورالدین صاحب طبیب شاہی کا مجرب نسخہ

اٹھرا کی گولیاں

اسقاط حمل کا مجرب علاج

جن کے بچے چھوٹی عمر میں مرجاتے ہوں- یا حمل گرجاتا ہو- یا مردہ پیدا ہوتے ہوں- یا پیدا ہوکر امراض ذیل سے اٹھارہ سال کی عمر تک فوت ہوجاتے ہوں- مثلاً پرچھاواں یا سوکھا- سبز یا پیلے دست سوتے- پسلی کا درد- ہیضہ- نمونیا- بدن پر پھوڑے- پھنسی- چھالے نکلنا- بدن پر خون کے دھبے پڑنا وغیرہ جن کے گھر میں یہ مرض ہو- وہ فوراً اٹھرا کی گولیاں منگوا کر استعمال کریں- شروع حمل سے اخیر رضاعت تک گیارہ تولہ- قیمت فی تولہ عہ- یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ فی تولہ- علاوہ محصولڈاک نصف خوراک منگوانے والے کو محصولڈاک معاف- ملنے کا پتہ:-

محمد عبداللہ جان عطاء الرحمٰن دواخانہ محافظ صحت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراؤن بس سروس

وقت کی پابندی اور آرام زیادہ اس کا پہلا اصول ہے

پہلی سروس صبح ڈلہوزی کے لئے ۲/۱-۴ بجے جو کہ کسی جگہ نہیں ٹھہرتی ہے- باقی سولہ سروسیں ہر گھنٹہ کے بعد پٹھانکوٹ- ڈلہوزی- کانگڑہ- دھرمسالہ وغیرہ کو چلتی ہیں- گدیاں سپرنگدار- لاریاں بالکل نئی مسافر کے لئے آرام دہ ہیں وقت کی پابندی کا خاص خیال ہے- شمالی ہندوستان میں واحد بس سروس ہے- جو کہ وقت کی پابند ہے- قادیان کے سفر کرنے والے احباب ہمارے نمائندہ عبدالقدوس صاحب ایجنٹ اخبارات سے مزید معلومات حاصل کریں-

مینیجر کراؤن بس سروس بشمولیت پائنیر آرمی ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ

"الفضل" کے خریداروں کو ایک خاص تحفہ

۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۳۹ء تک سال بھر کے خریدار بننے والے اصحاب کو

شاندار "جوبلی نمبر" مفت

احباب کرام یہ سن کر خوش ہونگے- کہ ان دوستوں کو جو ۱۰ دسمبر ۱۹۳۹ء تک "الفضل" کی سالانہ قیمت پندرہ روپے یکمشت ادا کرکے خریدار بنینگے انہیں دسمبر ۳۹ء میں شائع ہونے والا "خلافت جوبلی نمبر" مفت دیا جائیگا- "الفضل" کا خلافت جوبلی نمبر قریباً ایک سو صفحہ کا انشاء اللہ نہایت شاندار پرچہ ہوگا- جس میں بزرگان سلسلہ اور اہل قلم اصحاب کے بلند پایہ مضامین اور کئی ایک فوٹو ہونگے- جو دوست وہ نمبر مفت حاصل کرنا چاہتے ہوں- وہ آج ہی پندرہ روپیہ ارسال کرکے الفضل کے سال بھر کے خریدار بن جائیں-

(خاکسار مینیجر الفضل)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲۲ نومبر - پیرس میں آج حکومت فرانس نے اعلان کیا ہے - کہ جرمنی کی طرف سے سرنگیں بچھانے کی مہم کا انتقام لینے کے لئے برطانیہ کی طرح فرانس نے بھی فیصلہ کیا ہے - کہ سمندروں میں جہاں کہیں جرمن مال نظر آئے اسے ضبط کیا جائے -

برطانیہ اور فرانس کے اس فیصلہ پر جرمن اخبارات سخت برہم ہو رہے ہیں اور اسے کھلی رہزنی اور بحری قزاقی سے تعبیر کرتے ہیں - دوسری طرف اطالیہ اور امریکہ کے اخبارات کا بیان ہے - کہ اتحادیوں کے اس اقدام سے جرمنی کو سخت اقتصادی نقصان پہنچے گا -

مغربی محاذ جنگ کے متعلق فرانس کا سرکاری اعلان مظہر ہے کہ گذشتہ ۲۴ گھنٹے میں ۲ جرمن طیارے گرائے گئے ہیں - معلوم ہوا ہے ایک جرمن طیارہ بحیرہ شمالی میں تباہ کر دیا گیا ہے

برلن ۲۱ نومبر - ایک جرمن خبر رساں ایجنسی کا بیان ہے کہ پولینڈ کے اہم شہروں میں خاص عدالتیں قائم کی گئی ہیں - جہاں پبلک ایجی ٹیشن اور شر انگیز جرائم کے ملزموں کے مقدمات سماعت کے لئے پیش ہونگے -

ٹین سین ۲۲ نومبر - ٹین سین میں جاپانیوں نے جو ناکہ بندی کی ہوئی ہے اس سے حالات بہت نازک ہو گئے ہیں - کیونکہ ایندھن اور کوئلہ میں کمی واقع ہو گئی ہے - جس کی سپلائی کے بغیر علاقہ میں اندھیرا رہے گا -

پشاور ۲۲ نومبر - حکومت سرحد نے حج فلم کی نمائش صوبہ سرحد میں ممنوع قرار دے دی ہے -

کلکتہ ۲۲ نومبر - بنگال اسمبلی کا آئندہ اجلاس دوشنبہ کے دن سے شروع ہوگا - جب کہ سرکاری بل پیش کئے جائیں گے - اس اجلاس میں آنریبل وزیر اعظم جنگ کے متعلق قرارداد پیش کریں گے لیکن یہ معلوم نہیں ہوا کہ یہ قرارداد کس دن پیش ہوگی -

لنڈن ۲۲ نومبر - ایک اطلاع مظہر ہے کہ آئس لینڈ کے ساحل کے قریب ایک جرمن جہاز کو برطانیہ کے جنگی جہاز نے غرق کر دیا - یہ جہاز ۴ ہزار ٹن وزنی تھا اس کے مسافر بچا لئے گئے ہیں -

قاہرہ (بذریعہ ڈاک) وزیر اعظم مصر نے مجلس الشیوخ میں اعلان کیا ہے کہ حکومت اطالیہ نے مصر کی مغربی حدود سے نہ تو اپنی فوجیں ہٹائیں اور نہ ان میں تخفیف کی ہے - تخفیف کے بارہ میں جو اطلاعات شائع ہوئی ہیں قطعاً بے بنیاد ہیں

لنڈن ۲۲ نومبر - آج دریائے ٹیمز کے دہانہ پر ایک جرمن طیارہ پرواز کرتا ہوا پایا گیا - طیارہ شکن توپوں نے گولے چلائے اور اس کے بعد برطانوی طیاروں نے اس کا تعاقب کر کے بھگا دیا جنوبی ایسکس میں بھی طیارہ شکن توپیں سر کی گئیں - لیکن کوئی طیارہ نہ دیکھا گیا -

پٹنہ ۲۲ نومبر - ڈاکٹر محمود نے کل اس جگہ تقریر کرتے ہوئے کہا فیڈریشن کو رد کرکے کانگریس نے شدید غلطی کی ہے ورنہ مرکزی اسمبلی میں ہندوؤں کو اکثریت حاصل ہو جاتی - وزارتوں کا استعفیٰ ایک اور غلطی ہے ہندوستان کو آزاد کرنے کا مطالبہ انگریز کبھی منظور نہیں کر سکتے - کیونکہ حکومت برطانیہ کو پنجاب کی فوجی پیشکش اور دوسری طرف گاندھی جی کی اخلاقی امداد حاصل ہے

مدراس ۲۱ نومبر - جنوبی مدراس میں طغیانی کی وجہ سے تباہی پھیل گئی ہے چنانچہ تنجور کے علاقہ کے مصیبت زدوں کی امداد کے لئے گورنمنٹ مدراس نے ۳ ہزار روپے دیئے ہیں - ریلوے پٹڑیاں خراب ہونے سے ریلوں کی آمد و رفت رک گئی تھی -

بنوں ۲۲ نومبر - سٹی مجسٹریٹ بنوں نے ایک سابق کانسٹیبل سید مختار کو ۷ سال قید سخت کی سزا دی ہے کہا جاتا ہے کہ ملزم نے بنوں شہر کے ایک مورچہ پر پہرہ دیتے ہوئے شہر کی دیوار سے ایک سائیکل سمیت چھلانگ لگا دی اور فقیر اپی کے ساتھ جا ملا تھا -

بیت المقدس (بذریعہ ڈاک) ہائی کمشنر فلسطین نے ۱۹۳۶ء کے اس قانون کو منسوخ کر دیا ہے جس کے رو سے حربی سامان ہسپانیہ کو بھیجنا ممنوع قرار دیا گیا تھا - حیفہ میں زبردست فوجی مشق جاری ہے جس میں فوج اور طیارے اپنا کمال دکھا رہے ہیں مشق کے دوران میں تیس بم کے گولے گرائے گئے - اور شہر پر چھوٹی توپوں سے گولہ باری کی گئی -

بخارسٹ ۲۱ نومبر - رومانیہ اور جرمنی کے تجارتی نمائندوں کے درمیان ۴ گھنٹے گفت و شنید ہوئی - لیکن کوئی سمجھوتہ نہ ہو سکا - جرمنی کا مطالبہ تھا کہ سکہ کی قیمت کم کر دی جائے اور اگر یہ نہیں تو رومانوی اشیاء کی قیمتیں خصوصاً تیل کی قیمت گھٹا دی جائے - اور ساتھ ہی یہ مطالبہ کیا گیا - کہ رومانوی ریلوں کے محصولات میں تخفیف کر دی جائے -

امرتسر ۲۲ نومبر سونا -/۱۴/۴۲ چاندی -/۴/۶۱ پونڈ -/۱۱/۳۶ لائل پور میں گندم عـ۵۹ -/۴/۳ گندم دڑہ -/۲/۳ گندم شربتی -/۳/۳ گڑ -/-/۵ سے -/۸/۵ شکر ۶ سے -/۱۲/۶ ماش -/۱۲/۴ چاول عام -/۸/۳ مونگ -/۴/۵ کھانڈ بوری ۲½ من وزنی -/۸/۳۲ گھی خالص -/-/۳۴ نخود -/۱۲/۳ بناسپتی گھی ٹین -/۸/۱۰ اگی -/۴/۲ آٹا بل ڈ بوری -/۶/۱۴/۲ آٹا مشین عمدہ -/۱۰/۳ شہد خالص ۲۲ سے ۲۳ روپے

کراچی ۲۲ نومبر خان بہادر کھوڑو لیڈر راجپوت نیشنلسٹ پارٹی اور چیرمین منزل گاہ ریسٹوریشن کمیٹی کو نوٹس دیا گیا تھا - کہ وہ کراچی سے اپنے گاؤں میں چلے جائیں اور وہاں سے بغیر اجازت ایک میل کی دوری پر نہ جائیں - اب انہوں نے ہوم منسٹر کو درخواست دی ہے کہ میں آئندہ پر امن اور قانون کا پابند رہنے کا وعدہ کرتا ہوں اور بالواسطہ یا بلاواسطہ منزل گاہ سے تعلق رکھنے والی کسی ایجی ٹیشن سے تعلق نہیں رکھوں گا اس لئے مجھ پر سے پابندی ہٹا لی جائے -

سری نگر ۲۲ نومبر - گذشتہ شام یہاں زلزلہ کے جھٹکے تقریباً ۵۰ سیکنڈ تک محسوس کئے گئے - جن کی وجہ سے لوگ سخت خوفزدہ ہو کر گھروں سے باہر نکل آئے - کئی آدمی بے ہوش ہو گئے اور کئی ایک مکانات پھٹ گئے -

بخارسٹ ۲۲ نومبر - حکومت رومانیہ نے وعدہ کیا ہے کہ وہ مارچ سے پہلے جرمنی کو ۳۰ ہزار مویشی اور ۳۰ ہزار سؤر مہیا کرے گی -

پشاور ۲۲ نومبر - کل شام کو ۸ بجکر ۲۵ منٹ پر زلزلہ کے جھٹکے آئے جن سے دروازے اور کھڑکیاں ہل گئیں -

لنڈن ۲۱ نومبر - مانچسٹر گارڈین لکھتا ہے کہ ہندوستان کی طاقت سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کے لئے انگلستان کو چاہیئے - کہ وہ ہندوستانیوں کو اس بات کا یقین دلا دے کہ وہ غلام نہیں ہیں -

مدراس ۲۱ نومبر یونائیٹڈ پریس کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ مرکزی گورنمنٹ نے اپنے قانونی مشیروں سے مشورہ لینے کے بعد اس امر کا قطعی فیصلہ کر دیا ہے - کہ جن صوبوں میں کانگرسی وزارتوں کے استعفیٰ کے نتیجہ کے طور پر آئین معطل کر دیا گیا ہے - وہاں اسمبلیوں کے ممبروں سپیکروں اور ڈپٹی سپیکروں کو بدستور تنخواہیں ملتی رہیں گی - چنانچہ مدراس گورنمنٹ نے اس سلسلہ میں احکام بھی جاری کر دیئے ہیں -

لنڈن ۲۱ نومبر - جنوبی انگلستان کے لوگوں کو کمشنروں نے انتباہ کیا - کہ جب وہ بم پھٹنے کی آواز سنیں یا ہوائی جنگ ہوتی دیکھیں تو فوراً پناہ گاہوں میں چلے جائیں - چاہے خطرے کا الارم دیا جائے یا نہ دیا جائے -

مدراس ۲۲ نومبر - گورنر لنکا جو بحالی صحت کے لئے ہندوستان آئے ہوئے تھے [illegible]

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور وہاں سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah